

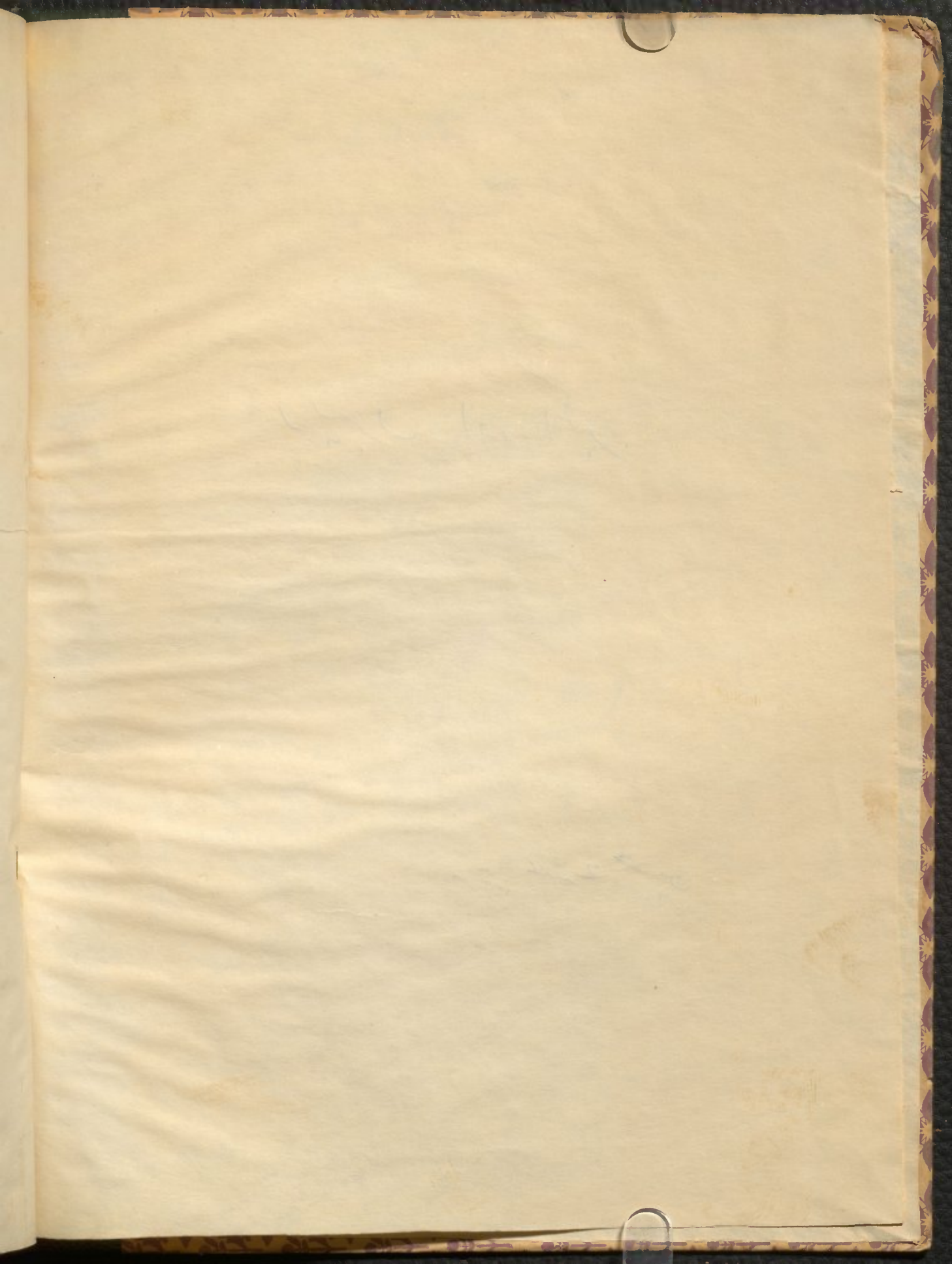


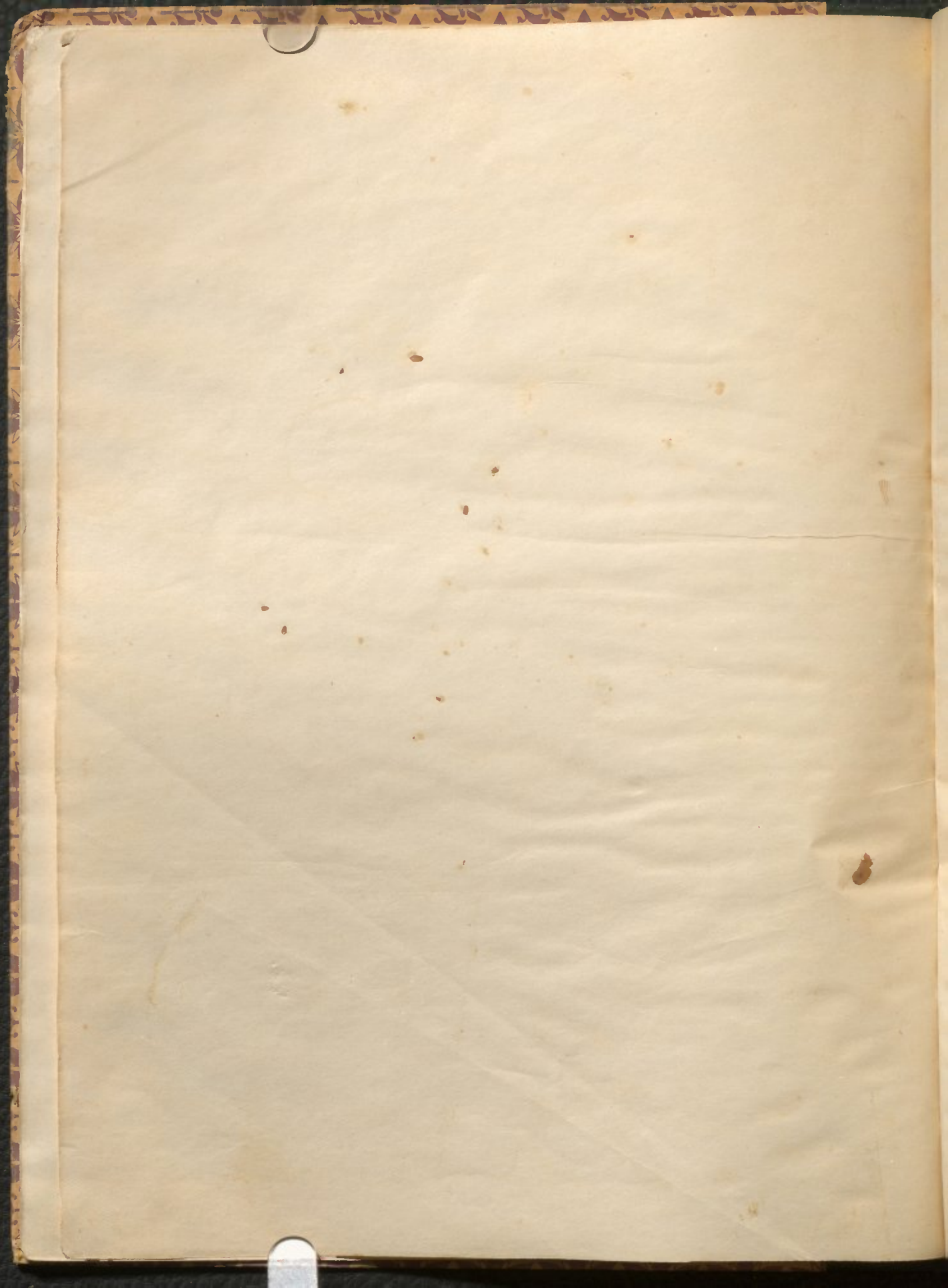
4137411

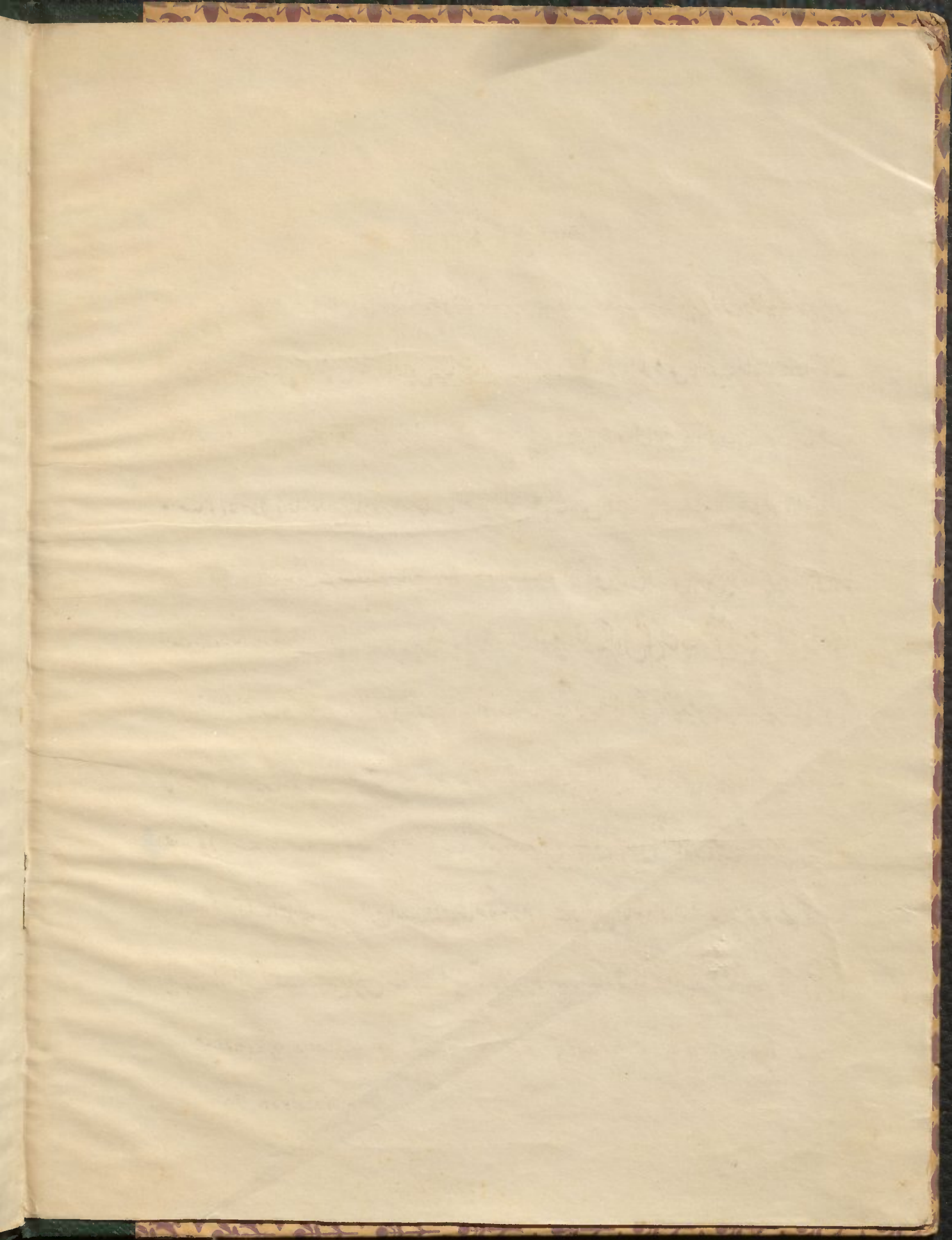
رسیدن اور اکبر

مرتبہ حضرت حسین











## تعمیر

یہ اشعار ۱۴ اور ۱۶ مارچ ۱۹۱۵ء کو لکھے گئے۔ جناب والد صاحب مرحوم ہم لوگوں کو دیکھنے کو جو پور  
 تشریف لائے ہوئے تھے۔ میں ظفر آباد میں رہتا تھا میرے پاس اچھا خاصا انگریزی کا کتب خانہ ہے۔ اپنے  
 ساتھ رکھتا ہوں۔ الہ آباد میں عشرت منزل میں اسطیح عربی۔ فارسی۔ اردو کتابوں کا ذخیرہ ہے۔ والد صاحب  
 کو کتب بینی کا شوق تھا لیکن زیادہ فلسفیانہ یا علمی مذاق کی کتابوں کا چنانچہ میرے یہاں قیام ہوتا تھا تو  
 میرے انگریزی کتب خانے سے برابر کتابیں لیکر دیکھا کرتے تھے۔ اور کبھی بڑی دلچسپی ہوتی تو کتابیں لے بھی جایا  
 کرتے تھے۔ مثلاً لارڈ بیلفور کی کتاب فاؤنڈیشنس آف سیلف اور پروفیسر نکول کی کتاب ریجن اینڈ ریالیٹی خصوصاً  
 اس آخر الذکر کتاب کی انہوں نے بڑی تعریف کی اور فرماتے تھے کہ یہ اسلام کی تائید میں ہے۔ میرے پاس  
 طح کی کتابیں ہیں۔ از انجملہ جینگ کے ماسٹر پینڈن کلر کی کچھ جلدیں ہیں۔ یعنی دنیا کے بڑے بڑے  
 مصوروں کے حالات اور انکی آٹھ آٹھ منتخب رنگین تصویریں۔ چھوٹی چھوٹی کتابیں ہیں۔ بہر صورت  
 متعلق الگ ایک کتاب ہے۔ مین ایک دن شام کو کچھ می سے واپس آیا تو والد صاحب مرحوم کے ہاتھ میں  
 ریجن کے متعلق کتاب دیکھی۔ میں نے کہا کہ آپ تصویریں دیکھ رہے۔ فرمایا نہیں صرف تصویریں ہی نہیں

دیکھتا بلکہ بعض بعض تصویروں کے نیچے پین نے کچھ اشعار بھی لکھ دیے ہیں۔ میں نے کہا کہ یہ کتاب بہت قیمتی ہوگئی۔  
پہ کتاب پھر میرے کتب خانے میں واپس آگئی۔

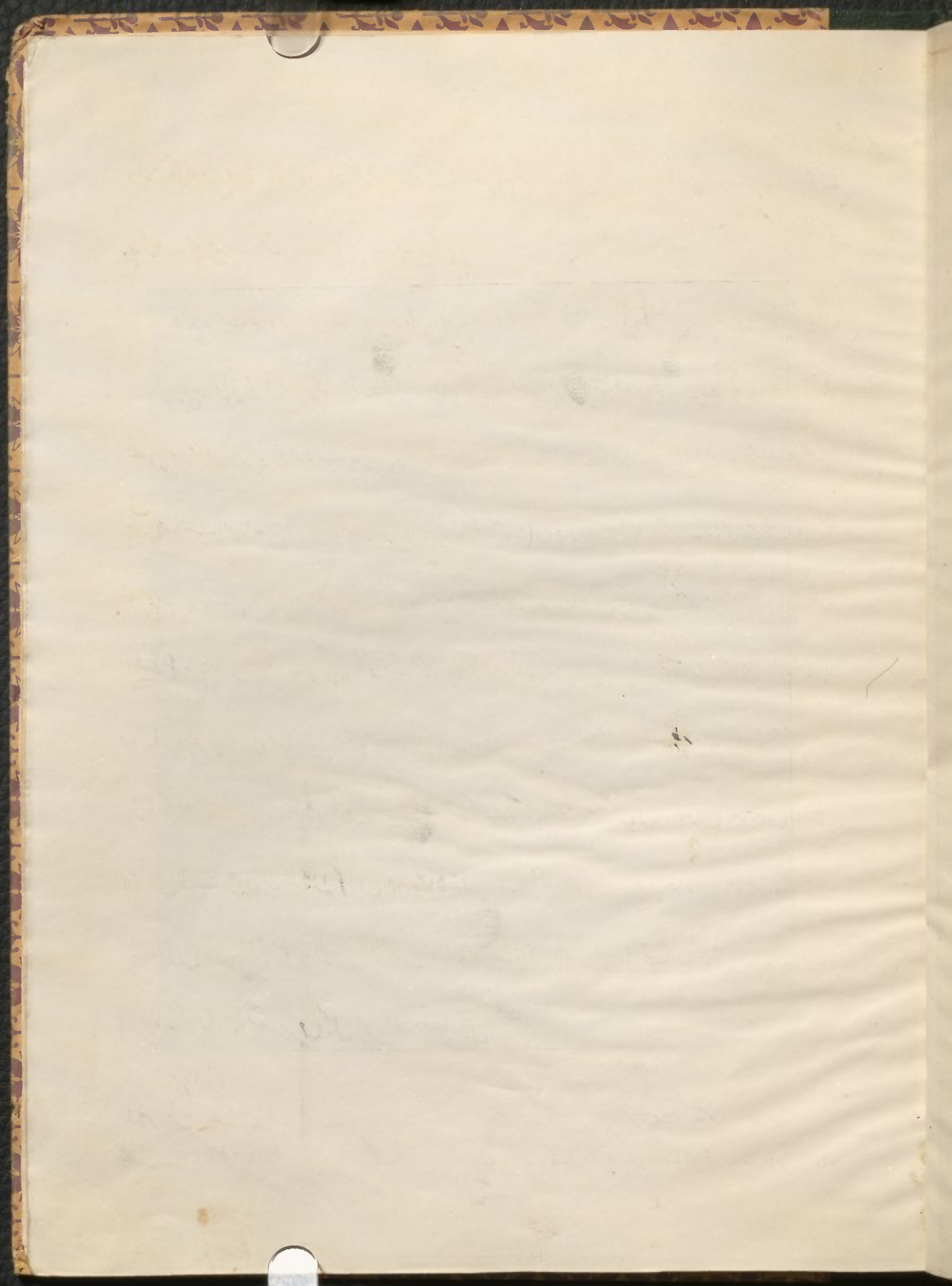
وہ صاحب مرحوم کے انتقال کے بعد جب بقیہ غیر مطبوعہ کلام کے اشاعت کی فکر میں تھے شروع کی تو رین  
والے اشعار بھی سامنے آئے۔ لیکن صرف اشعار چھاپ دینا بالکل بیکار معلوم ہوا۔ اشعار تصویروں سے تعلق رکھتے تھے۔  
تصویریں ہوں اور پھر اشعار پڑھے جائیں تب شاعر کے خیالات اور جذبات کا اندازہ ہو۔ میں نے اس کتاب کا ڈراما  
برن صاحب (اب سر رچرڈ برن امبر پور ڈائن دو نیو مالک متحدہ آگرہ و اودھ سے کیا۔ وہ میرے والد کے بڑے قد و  
اور ہم سب پر بڑے مہربان ہیں انھوں نے کتاب کے دیکھنے کی خواہش ظاہر کی۔ میں نے کتاب پیش کی۔ اسکو دیکھا  
اور کہا کہ میرے پاس چھوڑ دو۔ میں کچھ انتظام کرونگا۔ اسلئے کہ تمام تصویروں میں ولایت کے اصحاب کا کاپی راسٹ تھا۔  
وہ کتاب جناب برن صاحب کے پاس رہی۔ آپ ولایت تشریف لیگے اور وہاں بڑی رحمت اٹھا کر آپ نے  
جملہ مالکان سے میرے حق میں تصویروں کے شایع کرنے کی اجازت حاصل کی۔ اور ان تصویروں کے  
فولڈ بھی لائے۔ میں جملہ مالکان کا اس اجازت کا تہ دل سے مشکور ہوں۔ اور جن الفاظ میں بھی سر رچرڈ برن  
سی۔ ایس۔ آئی۔ آئی۔ سی۔ ایس۔ کا شکریہ ادا کیا جائے نا کافی ہیں۔ بس اس قدر تمہید کافی ہے۔ اب  
ناظرین کے سامنے تصویریں بھی ہیں اور اشعار بھی۔

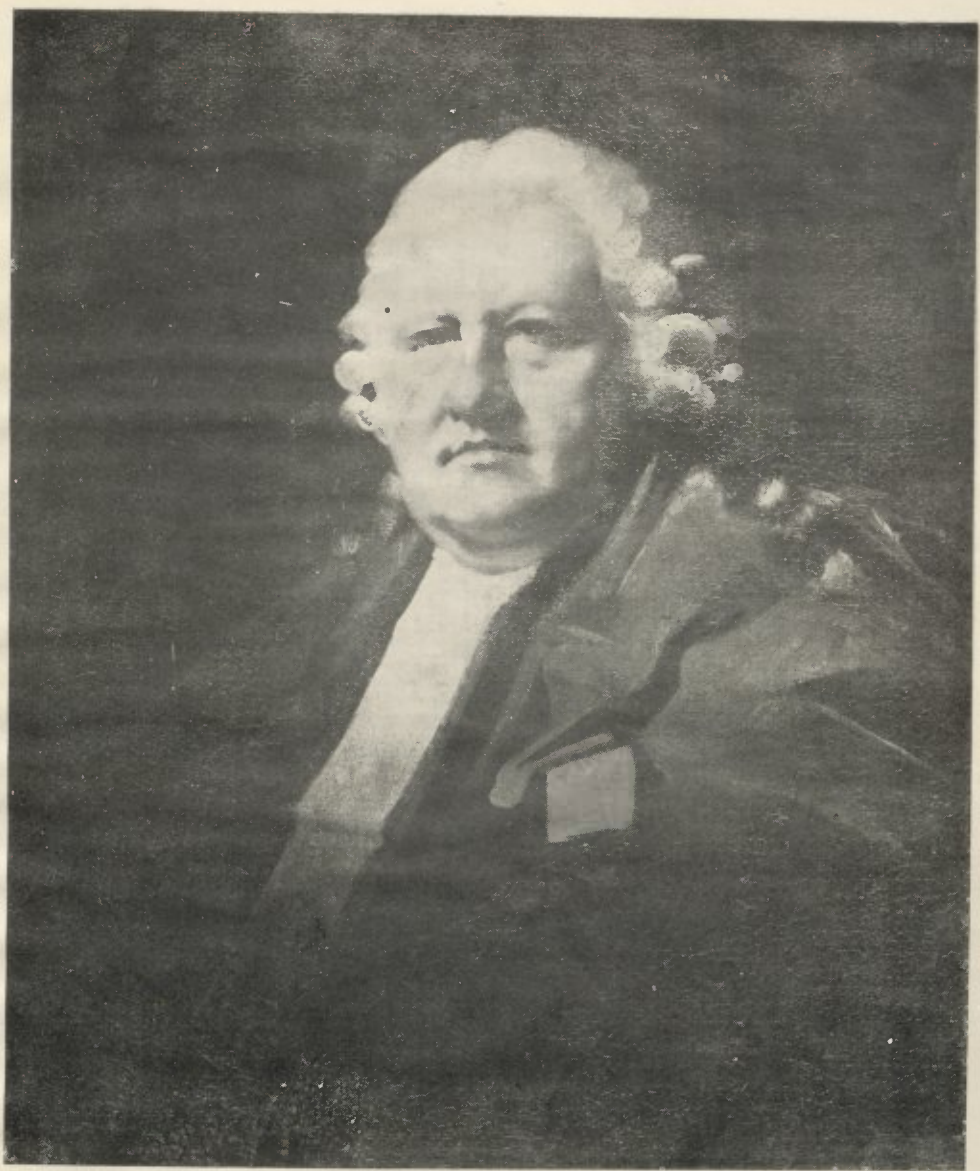
عشرت حسین

Sir Richard Burn, G. S. I., I. C. S.

سردوئی  
اپریل ۱۹۰۷ء  
Raeburn









یہ وجاہت ہو تو اخلاق کی حاجت کیا ہے

ایسی صورت ہو تو معنی کی ضرورت کیا ہے

۱۹۱۵

لسان العصر  $\frac{۱۶}{۱۶}$

دست قدرت ہے کہ یہ ہے قدرت دست بشر  
 کون سے عالم میں دل ہے کیوں نہیں بھٹی نظر  
 عمر کی یہ منزلیں اور ایسے ساپنچے حسن کے  
 اور اوایتیں وہ کہ جن سے حسن خود ہے بخبر  
 یہ نگاہیں اور یہ بہولاپن یہ فطرت کا ابھار  
 زندگی سو جہان سے قسریان اس تصویر پر  
 بت جو ایسے ہوں تو شوق بت پرستی کیوں نہ ہو  
 ایسے ساتھی ہوں تو ذوق جو شمس مستی کیوں نہ ہو  
 نقش فاتی ہو گئے ہیں دشمن صبر و شکیب  
 ہیں وہی صاحب نظر جو انکو سمجھے ہیں قریب  
 یہ نہیں کہتا کہ رنج آہ سہنا فرض ہے  
 کم سے کم لیکن معاذ اللہ کہنا فرض ہے









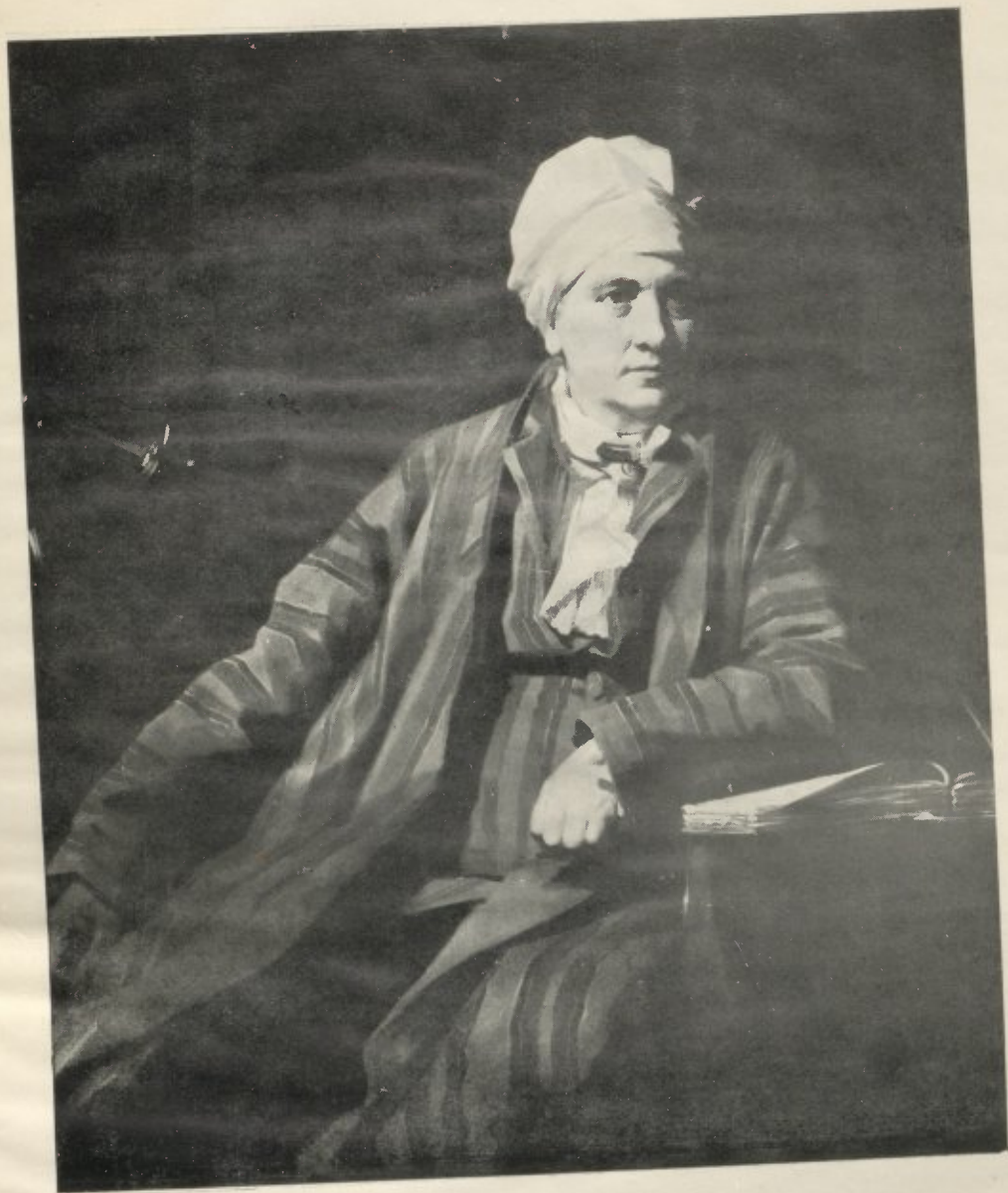
آپ کی خوبیوں میں شبہ نہیں  
مجھ کو لیکن نہیں ہے جلت عشق

نہ رندوں کے لئے عموزوں تہ دیوانوں کے لائق ہے  
 یہ درج بھی خوب ہے لیکن شفاخانوں کے لائق ہے

لسان العصر علیہ ۱۹۱۵









یقیناً ایسی یا کئی وضع کا مین دل سے ماٹل ہوں  
نہ ہوں شاگرد تا ہم انکی استاد سی کا قائل ہوں

شگفتہ رومی ہے ایسی کہ پہول حیران ہیں  
بغیر عشق کے ہم آپ کے ثنا خوان ہیں

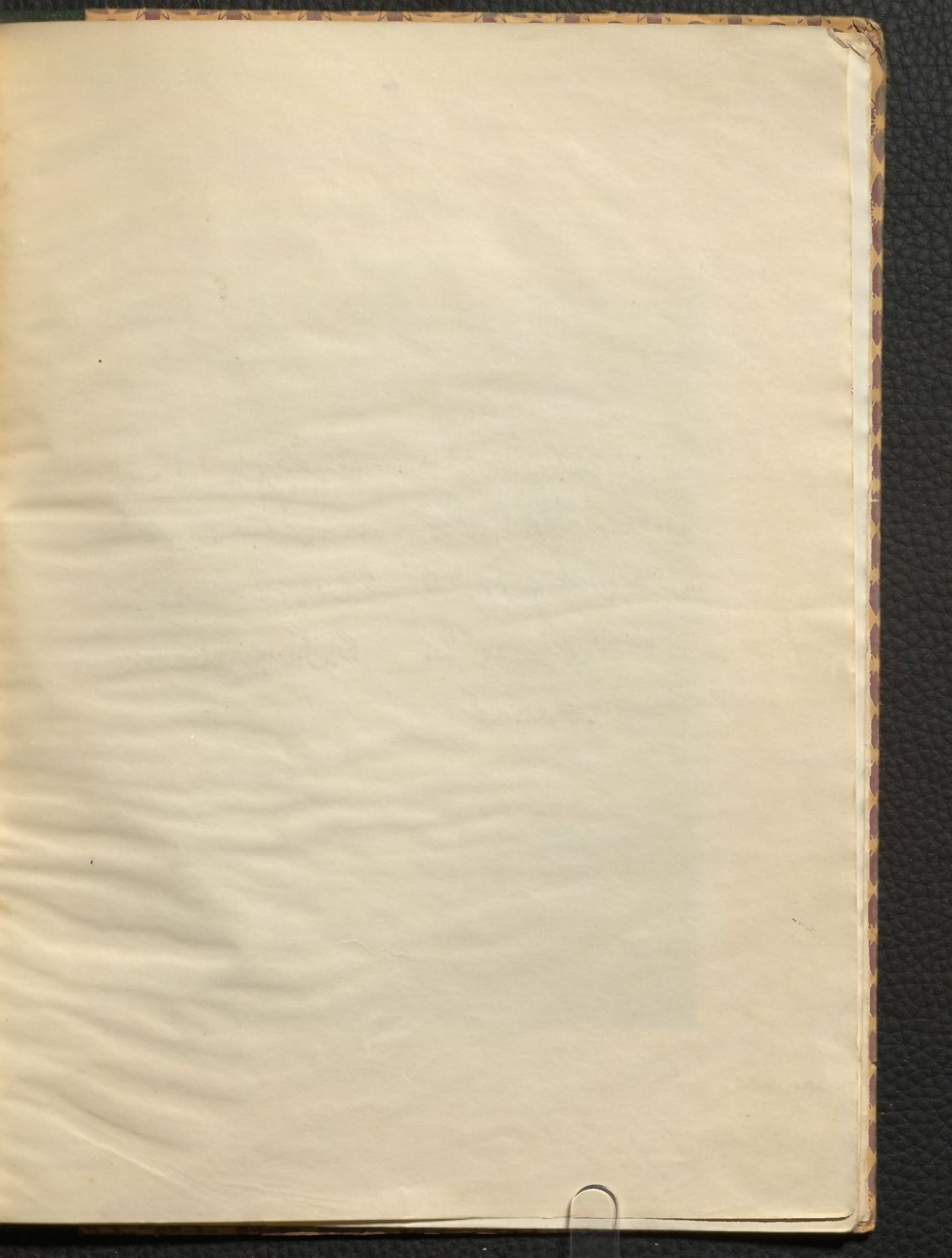








بجلیاں گرتی ہیں دل پر سچے چشم یار کی  
 سینہ بے پیر بہن اور یہ عارض بے نقاب  
 میں نے پوچھا اب کمان ہے یہ عروس صبر و  
 اک بگولہ اٹھکے بولا میں ہوں انکی یادگار  
 دیدنی ہیں طاقتیں اس نرگس عیار کی  
 خیر مانگیں اہل تقویٰ جبہ دوستار کی  
 بوکھاں پہلی ہے اسکے حسن کے گلزار کی  
 ہو چکین وہ سب ترنگین خانہ پرکار کی  
 اکبر الہ آبادی ۱۹۱۵ء





DEDICATED  
to  
Sir Richard Owen, Bart.,  
F.R.S.

DEDICATED  
to  
Sir Richard Burn, C.S.I., I.C.S.





